جاتے ہوئے شرماتے ہیں اور جن کو گھر والوں نے اٹھا کر باہر جا کر قبرستان میں دفن کر دیا ان کے پاس جاتے ہوئے فخر محسوس کرتے ہیں۔

شرک کرنا ایک گناہ اور آئین پاکستان کے مطابق جرم ہے۔ یہ ایک فرقہ ہے جو شرک کرتا ہے اور اس طرح شرک کرنے والے ایک فرقہ ہیں جو فرقہ واریت کو جنم دے رہے ہیں۔ یہ سارے وزراء، یہ حکومتی کارندے، یہ اہم منصبوں پر بیٹھے ہوئے بے دین اور کمزور ایمان کے مالک لوگ دراصل فرقہ واریت کا حصہ ہیں اور فرقہ واریت کے خلاف موجودہ حکومت کا پلان کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔لہذا وزیر اعظم کو اپنی دو رنگی چھوڑ دینی چاہئے۔ ان تمام اجتماعات میں شرکت کو روک دینا چاہئے کہ جن میں فرقہ واریت کو ہوا ملتی ہے۔ ان مرنے والوں کا پاکستان کے قیام، پاکستان کے وجود اور پاکستان کے استحکام سے کوئی تعلق نہیں، دور کا واسطہ نہیں، یہ تمام لوگ آسودۂ خاک ہیں۔ اپنے رب کے پاس پہنچ گئے ہیں اور اب یہ ہمارے زندہ لوگوں کی دعاؤں کے محتاج ہیں، ہم زندہ لوگ ان کے محتاج نہیں۔

مزاروں پر پھول چڑھا کر یہ لوگ ہم ایسے کروڑوں عوام کے دلوں پر زخم کاری کرتے ہیں۔ انہیں یہ کوئی حق نہیں کہ وہ اپنے منصب سے فائدہ اٹھا کر ہماری دل شکنی کریں۔ اس ملک کا ہر فرد توحید کی دولت اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہے۔ یہ دولت ہر مسلمان کا سرمایہ ہے۔ حکومت کے کارپردازان کو چاہئے کہ وہ شرک کے ہم نوالہ نہ بنیں بلکہ وہ ملک میں توحید وسنت کے کاز کو فروغ دیں۔ جمالی ''مزاری'، نہ بنیں۔ ان کو اقتدار اللہ نے دیا ہے۔ ان کی اس عزت افزائی میں کسی بزرگ کا کوئی کردار نہیں۔ اس لئے کہ عزت دینے والا اور ذلت دینے والا صرف اور صرف اللہ ہے۔ ﴿تعز من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر إنک علی کل شیٔ قدیر﴾

ایک عظیم محقق عالم دین مولانا عزیز زبیدی کا سانحۂ ارتحال

ملک کی مشہور ومعروف شخصیت مسلک اہل حدیث کے مایہ ناز عالم دین اور عظیم محقق مولانا عزیز زبیدی طویل علالت کے بعد ۲۴ ربیع الاول ۱۴۲۴ھ بمطابق ۲۷ مئی ۲۰۰۳ء بروز منگل چار بجے صبح داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ إنا للہ وإنا إلیہ راجعون۔

مرحوم کی ساری زندگی قرآن وحدیث کی تبلیغ واشاعت میں بسر ہوئی۔ اسی وجہ سے وہ اہل علم میں